31807-وہ اعمال جوانسان کو اسلام سے خارج کردیتے ہیں

سوال

وہ کون سے اعمال ہیں جن کے کرنے سے مسلمان اسلام سے مرتد ہوجاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ :

اے مسلمان آپ کو یہ علم ہونا چاہئے کہ اللہ تعالی نے سب بندوں پر اسلام میں داخل ہونا اور اس پر عمل کرنا اور جو چیز اس کے مخالف ہو اس سے بچنا واجب قرار دیا ہے اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی چیز کی دعوت دینے کے لئے مبعوث فرمایا ۔

اور اللہ تعالی نے یہ بتایا ہے کہ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرے گا وہ ھدایت یافتہ ہے اور جو اس سے اعراض کرے وہ گمراہ ہوا اور بہت سی آیات میں مرتد ہونے والے اسباب اور ہر قسم کے شرک اور کفر سے ڈرایا گیا ہے ۔

علماء کرام رحمہ اللہ تعالی نے مرتد کے حکم میں ذکر کیا ہے کہ :

مسلمان اپنے دین سے بہت سارے نواقض کی وجہ سے مرتد ہوسکتا ہے جس کی بنا پر اس کا مال اور خون حلال ہوجاتا اور وہ دائرہ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے ان میں سے سب سے خطرناک اور اکثر طور پر وقوع ہونے والے دس نواقض ہیں جنہیں محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ تعالی اور دوسرے اہل علم رحمھم اللہ نے ذکر کیا ہے ۔

ان دس نواقض کو ذیل میں اختصار کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے تاکہ آپ بھی اس سے بچیں اور دوسروں کو بھی اس سے بچائیں ان سے سلامتی اور عافیت کی امید کرتے ہوئے اور تھوڑی بہت وضاحت کے ساتھ جو کہ ہم ذیل میں ذکر کریں گے ۔

پہلا : اللہ تعالی کی عبادت میں شرک ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

.{بیشک اللہ تعالی قطعی طور پر نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جائے اور شرک کے علاوہ باقی گناہ جسے چاہے بخش دے }.النساء/(116)

اور اللہ وحدہ لاشریک کا فرمان ہے :

.{یقین مانو کہ جو شخص اللہ تعالی کے ساتھ شرک کرتا ہے اللہ تعالی نے اس پر جنت حرام کردی ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہی ہے اور گنہگاروں کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوگا}.المائدۃ/(72)

اور اس میں سے مردوں کو پکارنا اور ان سے استغاثہ اور مدد مانگنا اور ان کے لئے نذرونیاز اور ذبح کرنا جس طرح کہ کوئی جن یا قبر والے کے لئے ذبح کرے ۔

دوسرا :

جس نے اللہ تعالی اور اپنے درمیان کوئی واسطے اور وسیلے بنائے جنہیں وہ پکارے اور ان سے شفاعت طلب کرے اور ان پر توکل اور بھروسہ کرے تو اس نے بالاجماع کفر کا ارتکاب کیا۔

تیسرا :

جو مشرکوں کو کافر نہ سمجھے اور نہ ہی انہیں کافر کہے یا ان کے کفر میں شک کرے یا ان کے مذہب کو صحیح کہے وہ بھی کافر ہے۔

چوتھا :

جو یہ اعتقاد رکھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی اور کا طریقہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے سے بہتر اور اکمل ہے یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی اور کا حکم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے افضل ہے، مثلا جو طاغوت کے حکم کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر فضیلت دے تو وہ کافر ہے۔

پانچواں :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو لائے ہیں اس میں سے کسی چیز سے کوئی بغض رکھے اگرچہ وہ اس پر عمل ہی کیوں نہ کرتا ہو وہ کافر ہے۔

اس لئے کہ اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

{یہ اس لئے کہ وہ اللہ تعالی کی نازل کردہ چیز سے ناخوش ہوئے تو اللہ تعالی نے ان کے اعمال ضائع کر دئے} محمد۔/(9)

چھٹا :

جس نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کا مذاق اور استہزاء کیا یا اس کے ثواب یا عقاب اور سزا کو مذاق کیا تو اس نے بھی کفر کا ارتکاب کیا۔

اس کی دلیل اللہ تبارک وتعالی کا یہ فرمان ہے :

{کہہ دیجئے! کہ اللہ تعالی اور اس کی آیات اور اس کا رسول ہی تمہارے ہنسی مذاق کے لئے رہ گئے ہیں؟ تم بہانے نہ بناؤ یقینا تم اپنے ایمان کے بعد کافر ہو گئے ہو} التوبۃ۔/(65-66)

ساتواں :

جادو : اور اسی جادو میں سے کسی کو کسی کی طرف مائل کرنا اور کسی سے پھیر دینا۔

جو کوئی اس جادو کو کرے یا اس کے کرنے پر راضی ہو اس نے کفر کیا۔

اس کی دلیل اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے :

{وہ دونوں بھی کسی شخص کو اس وقت تک نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو ایک آزمائش تو کفر نہ کر} البقرۃ/(102)

آٹھواں :

مسلمانوں کے خلاف مشرکوں کی مدد اور تعاون کرنا ۔

اس کی دلیل اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے :

.{تم میں سے جو بھی ان میں سے کسی سے دوستی کرے گا وہ بے شک انہی میں سے ہے بیشک اللہ تعالی ظالموں کو ہرگز راہ راست نہیں دکھاتا}.المائدۃ/(51)

نواں :

جو یہ اعتقاد رکھے کہ بعض لوگوں کو شریعت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نکلنا جائز ہے جس طرح کہ خضر کو موسی علیہ السلام کی شریعت سے نکلنا جائز تھا تو وہ بھی کافر ہے ۔

اس لئے کہ اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

.{جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کرے گا اس کا وہ دین قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا}.آل عمران ۔/(85)

دسواں :

اللہ تعالی کے دین سے اعراض برتنا نہ تو اس کا علم حاصل کرنا اور نہ ہی اس پر عمل کرنا ۔

اس کی دلیل اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے :

.{اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جسے اللہ تعالی کی آیتوں کا وعظ کیا گیا پھر بھی اس نے ان سے منہ پھیر لیا (یقین مانو) ہم بھی مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں}.السجدۃ ۔/(22)

اور یہ نواقض مذاق یا حقیقی طور پر پائے جانے کے درمیان کوئی فرق نہیں صرف وہ شخص جس پر جبر کیا گیا ہے وہ اس سے خارج تو یہ سب بڑے خطرناک اور وقوع کے لحاظ سے اکثر ہیں تو مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان سے بچ کر اور ڈر کر رہے ۔

ہم اللہ تعالی کے غضب کو واجب کرنے والی اشیاء اور اس کے سخت قسم کے دردناک عذاب کو واجب کرنے والی اشیاء سے پناہ طلب کرتے ہیں ۔

اللہ تعالی اپنی مخلوق میں سب سے بہتر اور افضل شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ رضی اللہ تعالی عنہم پر رحمتیں نازل فرمائے آمین ۔

ابن باز رحمہ اللہ تعالی کی کلام ختم ہوئی ۔

چوتھی قسم میں یہ بھی داخل ہے کہ :

جس نے یہ اعتقاد رکھا کہ قوانین وضعیہ اور نظام جسے لوگ بناتے ہیں وہ شریعت اسلامیہ سے بہتر اور افضل ہیں یا یہ قوانین اور نظام شریعت اسلامیہ کے مساوی وبرابر ہیں یہ انکا نافذ کرنا اور ان کے ساتھ حکم کرنا جائز ہے ۔

اگرچہ اس کا یہ اعتقاد ہو کہ شریعت اسلامیہ اس سے افضل ہے یا اسلامی نظام بیسویں صدی میں اس قابل نہیں کہ اس کی تطبیق کی جائے یا یہ کہ اسلامی نظام مسلمانوں کے ترقی پذیر ہونے کا سبب ہے یا یہ کہ صرف بندے اور اس کے رب کے درمیان تعلق ہے اور اس کا زندگی کے دوسرے شعبوں میں اس کا کوئی دخل نہیں (وہ بھی کافر ہے)۔

اور اسی طرح چوتھی قسم (ناقض) میں یہ بھی داخل ہے کہ :

عصر حاضر میں اللہ تعالی کی مقرر کردہ چوری کی سزا ہاتھ کاٹنا اور شادی شدہ زانی کی سزا رجم کرنا اس موجودہ دور میں نافذ کرنا مناسب نہیں ۔ (وہ بھی کافر ہے)

اور اسی طرح چوتھی قسم (ناقض) میں یہ بھی داخل ہے کہ :

ہر وہ شخص جس نے یہ اعتقاد رکھا کہ معاملات یا حدود یا ان دونوں کے علاوہ شریعت اسلامیہ کے بغیر کسی اور کا حکم بھی نافذ کیا جاسکتا ہے اگرچہ اس کا یہ اعتقاد نہ ہو کہ یہ شریعت اسلامیہ کے حکم سے افضل ہیں ۔

کیونکہ اس نے بالاجماع اس چیز کو جائز قرار دیا ہے جسے اللہ تعالی نے حرام کیا تھا تو جو بھی اللہ تعالی کی حرام کردہ اشیاء کو جن کا دین میں بالضرورۃ علم ہے جائز اور حلال قرار دیا مثلا زنی اور شراب اور سود اور شریعت الہی کے علاوہ کسی اور کی تحکیم تو وہ مسلمانوں کے اجماع سے کافر ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ سب کو اس بات کی توفیق دے جس میں اس کی رضا و خوشنودی ہے اور یہ کہ ہمیں اور سب مسلمانوں کو صراط مستقیم کی ھدایت نصیب فرمائے بیشک وہ سننے والا اور قریب ہے اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی آل اور صحابہ اکرام رضی اللہ تعالی عنھم پر رحمتیں نازل فرمائے ۔ آمین ۔

واللہ اعلم .